



سوال

(05) ملک الموت کو طمانچہ مارنا الح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بھی ممکن ہے۔ مالک ملک الموت کو کسی بندے کی طرف بھیجتا ہے۔ بندہ نجانے یقین حکم کے ملک الموت کی طمانچہ مارے اس کی آنکھ پھوڑ دے۔ پھر وہ فرشتہ خدا کے پاس جائے اور خدا ان کی آنکھ ٹھیک کر دے۔ پھر اس کو اسی کی طرف ارسال فرمائے۔ جیسا کہ امام بخاری نے نقل کیا ہے۔ (پارہ نمبر ۵۔ باب الجنائز)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف کی حدیث جس کو آپ نے نقل کیا ہے وہ صحیح ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ عزرائیل کسی نبی کی جان اس کے اذن کے بغیر قبض نہیں کر سکتا۔ اس واسطے تعمیل حکم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ ابھی ملک الموت نے جان قبض کرنے کا اذن نہیں لیا تھا۔ حقیقت میں تو اللہ تعالیٰ ہی جان قبض کرتا ہے۔ ملک الموت کی طرف بھی جان قبض کرنے کی نسبت آتی ہے۔ کیونکہ حاکم ملک الموت **الَّذِي يُكَلِّمُ الْبُحْمَ الْاَيَّةِ** (سجدہ) پھر جب فرشتہ انسانی شکل میں نمودار ہوتا ہے تو اس وقت اس کے اعضاء مثالی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ مثالی صورت جو سامنے نمودار ہوتی ہے تو اس کی حقیقت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں فرشتہ عناصر ہی سے شکل بنا لیتا ہے۔ اب شکل عنصری جو ملک الموت نے بنائی تھی۔ اس میں نقص پیدا نہ ہوا ممکن ہے کہ اب شکل کا اثر مستعمل کی ذات پر بھی پڑا ہو۔

(الاعتصام جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱۲) (حضرت مولانا حافظ محمد گوند لوی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 42

محدث فتویٰ